

Urdu - ICS Part 2 Urdu Chapter 12 Short Questions Preparation

Q1. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: کھاری باؤلی: پرانی دہلی کے ایک قدیم محلے کا نام۔ ڈیوڑھی: بیرونی دروازے سے ملحق مکان کا حصہ، گجراج پیش: ابتدائی، سمنہ-دالان: برآمدہ کھلا دروازہ - محراب- کیواڑ: کواڑ لکڑی کا تختہ-جوڑیا چڑھی بونی تھیں: لکڑی کے تختے لگے ہوئے تھے۔ بستے: فریم - کنتوپ: سردیوں میں پہنی جانے والی روئی کی بڑی ٹوپی- بھڑاس: دل ک اغبار- اشرفی: سونے کا سکا - زمانہ سازی: دنیا داری، وقتی اور مادی تقاضوں کے مطابق ڈھلتے چلے جانا۔ باک: ڈر، خوف، جھجک۔ مامور: مقرر تعینات۔ جاوڑہ: ہندوستان کی ایک ریاست کا نام۔ طیب: حکیم علاج کرنے والا طب کا ماہر۔ روداد: کہانی احسن التفاسیر: مولوی سید احمد حسن کی قرآن پاک کی تفسیر جو پہلی بار 1915 میں شائع ہوئی۔ خوبش: اپنے رشتے دار، داماد

Q2. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "مولوی صاحب بڑے۔
"فخر.....صفت بھی بچھ جاتی۔"

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان: مولوی نذیر احمد دہلوی مصنف کا نام: شاہد احمد دہلوی

Q3. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: جھانوں سے: سنک پا جسم سے میل اتارنے کے لیے استعمال ہونے والا کھر درا پتھر۔ پنجابی کتترا: بستی کا نام - غٹے پڑگئے: جسم گھس گھس کے نشان پڑگئے - مسلسل سجدوں سے پیشانی میں پڑنے والے نشان کو بھی گنا کہا جاتا ہے۔ ابدیدہ ہونا: آنکھیں تم بوجانا، - مصائب: مصیبت کی جمع - کڑکڑاتے جاڑے: سخت سردی کا موسم - بساط: حیثیت، اوقات، قدرت

Q4. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "مولوی صاحب بڑے۔
"فخر.....صفت بھی بچھ جاتی۔"

Ans 1: سیاق و سباق: مصنف نے اپنے دادا مولوی نذیر احمد سے اپنی پہلی ملاقات کا حال بیان کیا ہے جب مصنف کی عمر پانچ برس تھی۔ اس وقت وہ دہلی کے کھاری باؤلی کے مکان میں بیٹھے تھے۔ مولوی صاحب نے مصنف اور ان کے دنوں بھائیوں کو ایک ایک اشرفی دی۔ اس سیاق میں مولوی صاحب کی شادی کا انوکھا واقعہ بیان ہوا ہے۔ علاوہ ازیں مولوی صاحب ابتدائی کس مہر سی دلی کالج کے پرنسپل سے بے روزگاری پر انوکھا احتجاج، سر سید کا مولوی صاحب کے لیے احترام کالج میں ہندو محاسب کے غبن، تین معروف مقررین ایٹمنڈبرک، بہادر یار جنگ اور مولوی نذیر کی جاودانی مولوی صاحب کی عربی دانی اور قرآن کے ترجمے کا زکر ہے جسے وہ اپنے لیے توشنہ آخرت سمجھتے تھے۔

Q5. -سبق مولوی نذیر احمد کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

Ans 1: مرکزی خیال: مولوی نذیر احمد سچی بات کہنے میں بے باک سخت محنت کے عادی سیلف میڈ عقیدو سور دار مقرر عالم دین عربی کے جید عالم اور ضدی طبیعت کے مالک تھے۔ سر سید انہیں خاص قربت حاصل تھی۔

Q6. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: علی الصباح: صبح سویرے - لات رسید کرنا: ٹھوکر مارنا، پاؤں سے صرف لگانا۔ لڑھکتا: پھسلنا - ضدن: ضدی، ہٹ دھرمی۔ ستم ظریفی: انوکھا صدمہ، ظرافت - امیز ظلم - غیور: غیرت مند- گوارانہ کیا: پسند نہ کیا۔ کھنڈلا: ٹوٹا پھوٹا مکان۔ لیٹر: ٹوٹا ہوا فارغ التحصیل۔ علم سے فارغ ہونا۔ برہم: ناراض رنجیدہ۔ ستم ظریفی: انوکھا صدمہ - ظرافت امیز ظلم- غیور: غیر مند- مرقہ الحال: خوش حال، آسودہ- گوارانہ کیا: پسند نہ کیا، مناسب نہ سمجھا

Q7. - سبق مولوی نذیر احمد کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔

Ans 1: شاہد احمد دہلوی نے 22 مئی 1906 کو ایک معروف علمی و ادبی گھرانے میں جنم لیا۔ ان کے والد بشیر الدین احمد کلکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہو کر بقیہ عام عمر تصنیف و تالیف میں مصروف رہے۔ والدین انہیں ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے مگر انہوں نے اپنے شوق کے پیش نظر فارسی اور انگریزی ادبیات میں بی اے اور فارسی میں ایم اے کیا۔ پھر اپنے رجحان طبع کی تسکین کے لیے یکم جنوری 1930 میں دہلی سے ماہنامہ ساقی کا اجرا کیا۔ اور کراچی سے بھی ساقی کا سلسلہ جاری رہا۔ 1959 میں "سیٹو" کے زیر اہتمام دنیا بھر میں پاکستانی ثقافت کو روشناس کرانے کے لیے تھائی لینڈ "فلپائن" جاپان اور ہانگ کانگ میں پاکستانی موسیقی پر لیچر دیے ان کی تصانیف میں سرگزشت عروس "گلچینہ گوہر" بزم خوش نفسان اندھی گئی

Q8. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں

Ans 1: غین: خورد - چندہ آگابنا: چندا اکٹھا کرنا - بہادر یار جنگ: معروف مسلم لیگی مسلم رہنما۔ استعداد: مہارت ، قابلیت - تبسیر : آسان بنانا - ردد قح: بحث و تکرار ، حجت جید عالم: بہت بڑا عالم ، زبردست علم والا۔ نظر ثانی: دوسری بار دیکھنا - شستہ و رفتہ: رواں اور صاف

Q9. - سبق مولوی نذیر احمد کا سبق کا خلاصہ تحریر کریں

Ans 1: جب ریاست چاورہ کے نواب افتخار علی خاں کے بھائی نواب سرفراز علی خاں بیمار ہوئے تو انہیں خواب میں مولوی نذیر احمد کا کیا ہوا قرآن کا ترجمہ چھپوانے کا اشارہ ہوا جس کی مولوی صاحب نے انہیں اجازت دے دی۔ بچپن میں پنجابی کٹھے کی مسجد میں زمانہ طالب علمی میں فرش پر کہنیاں ٹکا کر رات رات بھر پڑھنے وہ اپنے بچپن کے مصائب بڑے فخر سے بیان کیا کرتے تھے۔ مسجد کے بدمزاج ملا کا رویہ سخت میں ٹاٹ کی صف میں لیٹ کر سونا، محلے کے گھروں سے روٹی مانگ کر لانا، مولوی نذیر احمد اپنی غیر معمولی قابلیت کا بنا پر سر سید کے مقربین میں شامل تھے۔ اگرچہ سرسید سے بعض معاملات میں اختلاف رکھتے تھے لیکن مسلمانوں کی تعلیم و ترقی کے باب میں وہ ان کے حامی و مددگار تھے۔ سرسید مولوی نذیر احمد سے عمر میں بیس بائیس سال بڑے تھے لیکن وہ مولوی عمر میں بیس سال بڑے تھے لیکن وہ مولوی صاحب کا بہت احترام کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب میں اس لائق بھی نہیں ہوں کہ آپ کے جوتے کے تسمے باندھوں۔ مولوی صاحب عربی کے نہایت جید عالم تھے۔ لوگ قرآن کے ترجمے کا تقاضا کرتے لیکن وہ ٹال جاتے ملازمت سے سبکدوشی کے ترجمہ کیا تو اکثر قرآنی آیات کا بھی ترجمہ کرنا پڑا۔ پھر یہ شوق اس قدر بڑھ گیا کہ قرآن کا شستہ و با محاورہ ترجمہ کر ڈالا۔ اس ترجمے میں انہوں نے انتہائی محنت ، تحقیق اور احتیاط سے کام لیا مولوی صاحب کو اپنی تمام تصانیف میں یہ -ترجمہ سب سے زیادہ پسند تھا اور وہ اسے اپنے لیے توشنی آخرت سمنجھتے تھے

Q10. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیئے۔ "مولوی صاحب بڑے سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیئے۔" فخر..... صف بھی بچھ جاتی

Ans 1: تشریح: شاہد احمد دہلوی اپنے دادا جی مولوی نذیر احمد دہلوی کی بچپن کی انتہائی غربت اور کس مہر سی کے عالم میں گزری ہوئی زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مولوی نذیر احمد نے کبھی بھی اپنی ابتدائی حسرت بھری زندگی پر پردہ ڈالنے کی کوشش نہیں کی بلکہ وہ اپنی خستہ حالی کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کرتے تھے کہ جب میں پنجابی کٹھے کی مسجد میں طالب علم تھا تو ساری ساری رات کہنیوں کے بل پڑھنے سے کہنیوں پر گٹھے پڑ گئے تھے۔ اس مسجد کا ملا نہایت سخت گیر اور بدمزاج تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ نہایت سفاک ایزار سل اور بے رحم بھی تھا۔ مولوی نذیر احمد صاحب فرماتے کہ میرا قیام مسجد ہی میں تھا مگر وہاں سردی سے بچاؤ کا کوئی بندوبست نہ تھا حتیٰ کہ مناسب بستر بھی میسر نہ تھا۔ مجبوراً ہم دونوں بھائی مسجد کی صوفوں کو لپیٹتے ہوئے خود ان کے اندر ہی لیٹ جاتے۔ سات آٹھ سال کی عمر تھی اور دن بھر کی تھکاوٹ ، بعض اوقات صبح جلدی آنکھ نہ کھل پاتی۔ ملا صاحب پیار یا سلیقے سے جگانے کی جائے پاؤں کی زبردست غھوکر رسید کرتے جس سے ہم صف کے اندر ہی اندر دور تک لڑھکتے چلے جاتے